



سوال

(571) مردوں کے لیے سونے کا دانت لگانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مردوں کے لیے سونے کا دانت لگانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کھلی کرتے وقت اسے اتارنا ہوگا یا اتارے بغیر کھلی کرنا صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر سونے کا دانت مردوں کی مجبوری اور ضرورت ہو تو مرد حضرات سونے کا دانت لگا سکتے ہیں۔ بصورت دیگر جائز نہیں ہے کیونکہ حدیث کے مطابق مردوں کے لیے سونا پہننا اور انہیں بطور زیورات استعمال کرنا حرام ہے، عورتیں اگر سونے کا دانت بطور زیب و زینت استعمال کرتی ہوں تو جائز ہے بصورت دیگر اسراف ہے، اس کی اجازت نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عورتوں کے لیے سونے اور ریشم کو حلال قرار دیا گیا ہے۔ [1]

اگر کسی نے ضرورت کے پیش نظر سونے کا دانت لگوا یا تھا تو فوت تکبکے بعد اگر آسانی سے اتارا جاسکے تو اسے اتار لینا چاہیے کیونکہ سونا مال ہے اور وفات کے بعد وہ اس کے وارثوں کا ہو چکا ہے، اگر کسی نے مصنوعی دانت لگوائے ہوں تو وضو یا غسل کرتے وقت انہیں اتارنا ضروری نہیں ہے کیونکہ دانتوں کا اپنی جگہ سے بار بار اتارنا اور انہیں دوبارہ لگانا بہت مشکل کام ہے، اس بنا پر وضو کرتے وقت انہیں اتارنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔

[1] ترمذی، اللباس: ۱۷۰۔

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 475



محدث فتویٰ